بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ — قیمت ۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۳ شوال ۱۳۹۸ھ ۴ اخاء ۱۳۵۷ہش ۴ اکتوبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۲۶

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال دینی اور تربیتی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۴ر اکتوبر۔ حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت پہلے جیسی ہی ہے

البتہ سر درد نہیں ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

چندہ وقفِ جدید ناصرات

وقفِ جدید کا ایک حصہ "دفتر اطفال" ہے یعنی سولہ سال سے کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کا چندہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناصرات کے وقفِ جدید کے چندہ کی ذمّہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے اس سال اِس سلسلہ میں خوشکن رپورٹ نہیں ملی۔ براہِ مہربانی تمام لجنات اِس سلسلہ میں ہر بچی سے وقفِ جدید کا چندہ وصول کریں اور مرکزی لجنہ اماء اللہ کو بھی اپنی کوششوں کے نتائج سے مطلع کریں کہ کُل کتنی ناصرات ہیں اور کتنی وصولی ہوئی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ تربیت مجالس انصار اللہ

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۳ر اکتوبر تا ۱۸ر اکتوبر ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد منایا جا رہا ہے۔ تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں مضامین پمفلٹ کی صورت میں زیرِ طبع ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ تمام مجالس کو جلدی بھجوا دئے جائیں گے۔ زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ اِس ہفتہ کو منانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور متعلقہ مضامین سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

جس نے استغفار کو اپنے لئے لازمی کر لیا اسے اللہ تعالیٰ ہر تنگی سے نکال لیتا ہے

استغفار کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ بشریّت کی کمزوری کو ظاہر نہ کرے اور اپنی حمایت کے حلقہ میں لے لے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا (نوح : ۱۱)

ترجمہ:۔ اپنے ربّ سے استغفار کیا کرو وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا (ابو داؤد)

ترجمہ:۔ جس نے استغفار کو اپنے لئے لازمی کر لیا اللہ تعالیٰ ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ اس کے لئے نکال دیتا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"استغفار کے حقیقی اور اصلی معنے یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے۔ یہ لفظ غفر سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں سو اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا اپنی قوّت کے ساتھ شخصِ مستغفر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے لیکن بعد اس کے عام لوگوں کے لئے اس لفظ کے معنے اور بھی وسیع کئے گئے ہیں اور یہ بھی مُراد ہے کہ خدا گناہ کو جو صادر ہو چکا ہو ڈھانک لے لیکن اصلی اور حقیقی معنے یہی ہیں کہ خدا اپنی خدائی کی طاقت کے ساتھ مستغفر کو جو استغفار کرتا ہے فطرتی کمزوری سے بچاوے اور اپنی طاقت سے طاقت بخشے اور اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے ......

پس انسان کے لئے یہ ایک طبعی ضرورت تھی جس کے لئے استغفار کی ہدایت ہے اسی کی طرف قرآن شریف میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ .... غرض خدا کی ہر ایک صفت کے لئے ایک فیض ہے اور استغفار صفتِ قیومیّت کا فیض حاصل کرنے کے لئے ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اُردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۲ تا صفحہ ۱۹۵)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۳۰ر شوال ۱۳۹۸ھ
۴ر اخاء ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ اسلام کو مؤثر بنانے والے باطنی اوصاف

اللہ تعالیٰ نے تمام مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ جس حق و صداقت کو قبول کرنے کی انہیں توفیق ملی ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں تا انہیں بھی ہدایت نصیب ہو اور اس طرح دین حق دنیا میں غالب آ جائے۔ چنانچہ قرآن مجید میں مسلمانوں کو متعدد جگہ فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

پھر قرآن مجید سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ تبلیغ کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے ایک علوم دینیہ اور دلائل حقہ میں دسترس دوسرے باطنی اوصاف کہ ان دونوں چیزوں کی ضرورت اس لئے ہے کہ دلائل کا اثر صرف عقل قبول کرتی ہے اور مبلغ کے باطنی اوصاف کا اثر براہ راست دل پر ہوتا ہے۔ بسا اوقات انسان عقلی طور پر قائل ہو جاتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ حق کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا قبول وہ اسی وقت ہی کرتا ہے جب اس کا دل بھی مسخر ہو جائے اور دل مسخر ہوتا ہے باطنی اوصاف سے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے اس امر کا بطور خاص ذکر کیا ہے کہ وہ اخلاص، صدق، تقویٰ، صبر و استقامت اور ایفائے عہد کے اوصاف سے مزین ہوتے ہیں۔ یہ اوصاف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بدرجہ اتم پائے جاتے تھے اسی لئے وہ اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب رہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف میں فرمایا:۔

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ۝ لِّیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ بِصِدْقِهِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ (الاحزاب آیات ۲۴، ۲۵)

ترجمہ:۔ مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اس وعدہ کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچا کر دیا۔ پس بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پورا کر دیا اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں اور اپنے ارادہ میں کوئی تزلزل انہوں نے نہیں آنے دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ایسے صادقوں کو ان کے صدق کا بدلہ دے گا اور اگر چاہے گا تو منافقوں کو عذاب دے گا یا ان پر رحم کرے گا۔ اور اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ صحابہ کرامؓ کا نمونہ اختیار کئے بغیر تبلیغ مؤثر نہیں ہو سکتی محض قیل و قال سے دل مسخر نہیں ہوتے اور جب تک دلوں پر فتح حاصل نہ ہو اسلام دنیا میں غالب نہیں آسکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ جو بھی تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتا اور اس میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ صحابہؓ کے نقش قدم پر چل کر یعنی تقویٰ و طہارت اور صدق و وفا سے مزین ہو کر اپنے اندر جذب و کشش اور تسخیر قلوب کی صلاحیت پیدا کرے۔ اسلام کو دنیا میں محض تنخواہ دار خوش گلو اور چرب زبان واعظ بھیج کر نہیں پھیلایا جا سکتا۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرمایا تھا اس لئے آپ نے اپنے متبعین پر بار بار واضح فرمایا کہ خود کو دلوں کو مسخر کرنے والے باطنی اوصاف سے متصف کئے بغیر وہ غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور بالخصوص ان لوگوں کے لئے جنہیں تبلیغ اسلام کی غرض سے باہر بھیجا جائے ضروری قرار دیا کہ وہ محض عالم ہی نہ ہوں بلکہ اپنے باطنی اوصاف کی وجہ سے تسخیر قلوب کی دولت سے بھی مالا مال ہوں۔ چنانچہ آپ نے ۵ر نومبر ۱۹۰۲ء کو تبلیغ اسلام کے ضمن میں صحابہؓ کا نمونہ اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں ایک کا بھی نام نہیں لے سکتے جس نے اپنے لئے کچھ حصہ دین کا اور کچھ حصہ دنیا کا رکھا ہو۔ اور ایک صحابی بھی ایسا نہیں تھا جس نے کچھ دین کی تصدیق کر لی ہو اور کچھ دنیا کی بلکہ وہ سب کے سب منقطعین تھے اور سب کے سب اللہ کی راہ میں جان دینے کو تیار تھے۔ اگر چند آدمی ہماری جماعت میں سے بھی تیار ہوں جو مسائل سے واقف ہوں اور ان کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ قانع بھی ہوں تو ان کو باہر تبلیغ کے لئے بھیجا جاوے۔ بہت علم کی حاجت نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سب اُمّی ہی تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کے حواری بھی اُمّی تھے۔ تقویٰ اور طہارت چاہیئے۔ سچائی کی راہ ایک ایسی راہ ہے جو اللہ تعالیٰ خود ہی عجیب عجیب باتیں سمجھا دیتا ہے۔ .... ہمارے سلسلہ کو تو صرف اخلاص، صدق اور تقویٰ ہی جلد ترقی دے سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ ایک لاکھ سے متجاوز تھے۔ میرا ایمان ہے کہ ان میں سے کسی کا بھی طوفی والا ایمان نہ تھا۔ ایک بھی ان میں سے ایسا نہ تھا جو کچھ دین کے لئے ہو اور کچھ دنیا کے لئے بلکہ وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار تھے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ" (ملفوظات جلد نہم صـ۴۱۳)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ اخلاص و وفا، صدق و صفا اور تقویٰ و طہارت وہ باطنی اوصاف ہیں جن سے تبلیغ میں اثر پیدا ہوتا ہے اور ایک مومن میں تسخیر قلوب کی اہلیت پیدا ہوتی ہے۔ یہ اوصاف انہی میں پیدا ہوتے ہیں جو صحابہ کرامؓ کی طرح دنیا سے دل برداشتہ ہو کر ہمہ تن خدا کے ہو جاتے ہیں اور اس کی راہ میں تلخ زندگی گزارنے کو سعادت عظمیٰ سمجھتے ہیں۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے اس ضمن میں مزید فرمایا:۔

"دنیا کی زندگی کا آرام ہو، ہر طرح سے آسودگی اور عیش و عشرت کے سامان ہوں، یہ ایمانی اصول کے مخالف پڑا ہوا ہے۔ ایمانی اصول تو چاہتا ہے کہ ایسے لوگوں کا نہ دن نہ رات کوئی وقت آرام سے گزرتا ہی نہیں۔ ایک مرحلہ اگر مصائب کا طے کرتے ہیں تو دوسرا مرحلہ درپیش ہوتا ہے۔ کاش اگر صحابہؓ کی طرح (انقطاع الی اللہ اختیار کرنے والے) بعد میں بھی آتے تو ایک بھی کافر نہ رہتا۔ مگر وہ دل نہ ہوئے جو ان کے تھے، وہ اخلاص اور صدق نہ ہوا جو ان کا تھا، وہ تقویٰ اور استقلال نہ رہا جو ان کا تھا۔"

(ملفوظات جلد نہم صـ۴۱۷)

اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا اس لئے آپ نے اس پر خاص زور دیا کہ افراد جماعت اپنے آپ کو ان باطنی اوصاف سے متصف کریں اور جن میں مسائل کی واقفیت کے ساتھ ساتھ یہ اوصاف پیدا ہو جائیں انہیں اشاعت اسلام کی غرض سے باہر بھجوایا جائے تا وہ لوگوں کے قلوب پر فتح پا کر انہیں اسلام کا حلقہ بگوش بنا سکیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"قرآن شریف میں ہماری جماعت کی نسبت لکھا ہے وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہؓ میں سے ایک اور گروہ بھی ہے مگر ابھی وہ ان سے ملے نہیں۔ ان کے اخلاق، عادات، صدق اور اخلاص صحابہؓ کی طرح ہوگا۔

میرا دل گوارا نہیں کرتا کہ اب دیر کی جاوے۔ چاہیئے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں اور ان کو باہر متفرق جگہوں پر بھیجا جاوے بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو، تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں، مستقل مزاج، راست قدم اور بُردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو فصاحت سے بیان کر سکتے ہوں، مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے۔ وہ آپ جاذب ہوتا ہے۔ وہ اکیلا رہتا ہی نہیں۔

جس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے اس نے پہلے ازل سے ہی ایسے آدمی رکھے ہیں جو بکلّی صحابہؓ کے رنگ میں رنگین اور انہی کے نمونہ پر چلنے والے ہوں گے اور جو اس راہ میں مر جائیں گے وہ شہادت کا درجہ پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نرے اقوال کو پسند نہیں کرتا۔ اسلام کا لفظ ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ جیسے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے ویسے ہی انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار رہے۔" (ملفوظات جلد نہم صـ۴۱۵، صـ۴۱۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

- ایک نئے مشن کا قیام
- نیشنل لائبریری سروس کیلئے اسلامی لٹریچر کا تحفہ
- بعض اعلیٰ حکام کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش
- انفرادی اور اجتماعی تبلیغ
- ۱۱ احباب کا قبول اسلام

مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ سلسلہ مقیم کاکامیگا (کینیا)

خاکسار نے یہاں باقاعدہ طور پر یکم اپریل ۱۹۷۸ء سے کام کرنا شروع کیا۔ ذیل کی سطور میں مشن ہذا کی اپریل سے جون تک کی رپورٹ کارگزاری نہایت اختصار کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

خاکسار نے اس مشن کا چارج لینے کے بعد مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مقیم کسومو کے علاقہ کا دورہ کیا اور اس صوبہ کی جملہ جماعتوں کے احباب سے تعارف حاصل کیا۔ اس ٹاؤن میں تو فی الحال کوئی احمدی گھرانہ نہیں تاہم اس صوبہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سات مساجد اور دس سے زیادہ جماعتیں قائم ہیں۔ خاکسار نے جماعتوں کے دوستوں کو بہت مخلص اور حسب استطاعت قربانی کرنے والے پایا اور یہ ساری جماعتیں ہمارے پرانے بزرگ مبلغین کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہیں۔

یوم تبلیغ:

اس دوران مختلف جماعتوں میں سات یوم تبلیغ منائے گئے ان میں سے تین نہایت کامیاب رہے جن میں سے ایک ماراگولی (MARAGOLI) اور ایک شیانڈا (SHIANDA) کی جماعت کا ہی۔

یوم تبلیغ کے موقعہ پر عام طور پر ایک گھر میٹنگ کے لئے مقرر کیا جاتا ہے اور پھر متعلقہ جماعت کے دوست صبح نو بجے پمفلٹ اور اخبار اور سلسلہ کی دیگر کتب ساتھ لے کر مختلف گروہوں میں ایک مخصوص علاقہ میں پھیل جاتے ہیں۔ [illegible] اور کھیتوں میں کام کرتے والوں [illegible] لٹریچر تقسیم کرتے [illegible] پیغام حق پہنچاتے ہوئے اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ ایک بجے فلاں گھر میں میٹنگ ہوگی۔ وہاں سب جمع ہو جاتے ہیں

مقررہ وقت پر احباب جماعت بھی واپس آجاتے ہیں اور پھر مختلف قسم کے لوگ جن میں عورتیں مرد اور بچے سب شامل ہوتے ہیں۔ مقررہ مقام پر جمع ہونے لگتے ہیں اور پھر نماز ظہر و عصر کے بعد باقاعدہ جلسہ کا پروگرام شروع ہوتا ہے۔ تقاریر کے بعد سوالات کی اجازت ہوتی ہے اور بعد ازاں چائے وغیرہ سے حاضرین کی تواضع کی جاتی ہے۔ بعض اوقات جلسہ میں عیسائی پادری کو بھی تقریر کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اور اسی طرح اس کے اعتراضات کا تسلی بخش جواب دینے کا موقعہ ملتا ہے اور اس کا حاضرین پر بہت خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

نرسری سکول کا قیام:

اس عرصہ میں جماعت (CHIBOMBO) میں نرسری سکول باقاعدہ اجازت حاصل کر کے شروع کیا گیا۔ متعلقہ حکام نے اس سلسلہ میں بہت تعاون کیا اور ہماری درخواست پر ہماری مسجد اور پلاٹ وغیرہ کا معائنہ کر کے نرسری سکول چلانے کی اجازت دی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس علاقہ کے لوگ جماعت احمدیہ کے اس اقدام پر بہت خوش اور شکرگزار ہیں۔

لائبریری کو کتب کا تحفہ:

یہاں کی کینیا نیشنل لائبریری سروسز کو سلسلہ احمدیہ کی سینتیس ۳۷ کتب کا تحفہ دیا گیا۔ جن میں قرآن کریم سواحیلی اور انگریزی تراجم جیسی ضخیم کتب بھی موجود تھیں۔ اس پر انچارج لائبریرین نے زبانی طور پر اور بعد ازاں تحریری طور پر بھی مشن کے تحفہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ:-

"قرآن کریم جیسی عظیم کتاب خصوصاً سواحیلی ترجمہ اس سے قبل موجود نہیں تھا اس لئے میں اپنی طرف سے اور نیز لائبریری کے جملہ ممبران کی طرف سے مشن کا بے حد شکرگزار ہوں اس تحفہ سے ہماری لائبریری میں اسلامی کتب کی کمی پوری ہو گئی ہے۔"

یاد رہے کہ اس سے قبل اس لائبریری میں قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کا صرف ایک نسخہ موجود تھا جو کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ہے۔ علاوہ ازیں اسلام پر بعض کتب موجود تو تھیں لیکن بد قسمتی سے سب غیر مسلم مصنفین کی لکھی ہوئی تھیں جن میں اسلام کی تصویر کو نہایت بگاڑ کر پیش کیا گیا ہے

کوشش کی جاتی ہے کہ ہر طبقہ کے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا جائے اس لئے شہری آبادی میں تاجر پیشہ طلباء۔ اساتذہ اور دیگر سرکاری ملازمین اور دیہاتی آبادی میں کھیتوں میں کام کرنے والوں میں زبانی اور اسلام کے لٹریچر کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ نیز انگریزی اور سواحیلی زبانوں میں سلسلہ کی کتب فروخت کی جاتی ہیں۔ یہاں کی مختلف لوکل زبانوں میں چھوٹے چھوٹے لیفلٹ لوگوں کی دلچسپی اور کشش کا باعث بنتے ہیں اور بہتر رنگ میں تبلیغ کا موقعہ پیدا ہو جاتا ہے۔

سرکاری حکام کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش:

دو مرتبہ یہاں کے ڈی سی سے ملاقات کر کے انہیں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ ایک دفعہ ٹاؤن کونسل کے چیئرمین سے ملاقات کر کے انہیں سلسلہ کی جملہ کتب دکھائیں اور اس کی خواہش پر اسے سلسلہ کا ماہنامہ اخبار اور کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے؟" (Where did JESUS die?) دی گئی۔ ایک مرتبہ نیشنل لائبریری کے ملازمین کو لٹریچر دیا گیا اس پر انہوں نے اسلام کے بارے میں بہت سے سوالات دریافت کئے۔ قرآن کریم کے عربی متن کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ میں ان کا کچھ حصہ سناؤں۔ چنانچہ ان کی موجودگی میں ایک رکوع کی تلاوت بلند آواز سے کی گئی۔ اس پر کہنے لگے کہ ہم اور سننا چاہتے ہیں۔ چنانچہ پھر ایک اور رکوع کی مزید تلاوت کی گئی جسے سن کر وہ بہت لطف اندوز ہوئے۔

تبلیغ کے دوران کئی دلچسپ واقعات پیش آتے ہیں۔ اکثر اوقات عیسائی اور بدمذہب ہماری اسلامی کتب دیکھ کر حیرت اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ حیرت اس لئے کہ کہتے ہیں کہ اسلام تو اس سے قبل بالکل چھپا ہوا مذہب تھا۔ عربی کتب کون پڑھ سکتا تھا۔ اور اب یہ منظر عام پر آرہا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ انگریزی اور سواحیلی اور بعض دوسری زبانوں میں اسلام کی ہر قسم کی کتب مل سکتی ہیں اور خوشی اس لئے کہ ہم اسلام کی تعلیم کو جتنا جانتے ہیں پسند کرتے ہیں اور اب ہم اس کا مزید مطالعہ کر سکتے ہیں۔ چنانچہ لوگ اسلامی لٹریچر خرید کر پڑھ رہے ہیں جو ایک کتاب خریدتا ہے وہ دوسری کتاب خریدنے کی فکر میں ہوتا ہے۔

عورتوں سے مصافحہ:

پاکستان سے باہر ہر ملک کی طرح یہاں بھی عورتوں اور مردوں میں آزادانہ باہمی میل جول اس حد تک ہے کہ عورتوں اور مردوں کا آپس میں مصافحہ کرنا سوسائٹی کے آداب کا ایک لازمی حصہ ہے۔ تبلیغ کے دوران روزانہ ہی ایسے اوقات کئی مرتبہ لوگوں سے ملاقات کے دوران پیش آتا ہے کہ عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا جائے گا۔ پہلے تو عورتیں اور مرد اس بات کو نہایت معیوب سمجھتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ گویا عورت کی عزت نہیں کی گئی۔ لیکن جب اس کی وضاحت کی جاتی ہے تو وہ اسلام کی اس پر حکمت تعلیم کے نہ صرف مداح بن جاتے ہیں بلکہ ان میں اس تعلیم کے فقدان کے باعث اس کے بھیانک نتائج کا تصور ذہن میں لاتے ہوئے ان کی آنکھیں نیچے جھک جاتی ہیں۔

مشن ہاؤس میں طلباء کی آمد:

مشن ہاؤس سے قریب ہی واقع ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہائی سکول کے طالب علم ڈیڑھ ماہ قبل یہاں آنا شروع ہوئے۔ پہلے روز صرف تین تھے بعد ازاں زیادہ آنے شروع ہوئے اور ہمارے پاس صرف تین ہی کرسیاں تھیں طلباء کو ایک ایک کرسی پر دو دو کے حساب سے بیٹھنا پڑتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ انہی دنوں نیروبی جماعت کے ایک دوست مکرم نصیر احمدی صاحب ہمارے مشن ہاؤس میں بطور مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے جب طلباء کے اس شوق کو دیکھا تو مزید سات کرسیاں۔ ایک میز اور آفس کے لئے ایک بک شیلف خرید کردی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ

اس کے بعد طلباء زیادہ آنے لگے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے اگرچہ امتحانات کے باعث ان کی تعداد میں کمی واقع ہوگئی ہے اور باقاعدگی پہلے جیسی نہیں رہی تاہم بعد میں ان کی آمد کی دلچسپی کی توقع ہے۔

ان طلباء میں سے جو سب سے پہلے آنا شروع ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوگئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک! یہ عیسائیت سے توبہ کرکے مسلمان ہوئے ہیں۔

سکول نے ان طلباء سے روزانہ متواتر دو دو گھنٹے اور بعض اوقات تین تین گھنٹے روزانہ عیسائیت اور اسلام میں موازنہ پر گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی تعلیم سے پیار اور عیسائیت کی تعلیم اور عقائد سے نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔

طلباء کو سوالات کی پوری آزادی ہوتی ہے اور اس بات کی انہیں بے حد خوشی ہوتی ہے کیونکہ انہیں چرچ میں یا پادری صاحبان سے کسی بھی وقت آزادی سے سوالات پوچھنے کی آزادی نہیں ہوتی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ طلباء نے قرآن کریم کو دیکھنے اور اس کی بعض آیات خاکسار کی راہنمائی میں پڑھنے کے بعد کہا کہ اتنا پیارا کلام ہم اس کو اپنی نوٹ بکوں میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں نیز انہوں نے کہا کہ ہم تو بہت خوش قسمت ہیں کہ قرآن کو خود پڑھ رہے ہیں کیونکہ دوسرے مسلمان تو ہم عیسائیوں سے اس قدر نفرت کرتے ہیں کہ قرآن کریم بھی دینا تو درکنار۔ دکھانا بھی جائز نہیں سمجھتے۔

گفتگو کے دوران ایک طالب علم کو ایک عجیب نکتہ سوجھا۔ کہنے لگا کہ اگر یہ سچ ہے کہ بپتسمہ لینے کے بعد انسان گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے تو ایک ماں باپ جو پہلے بپتسمہ لے چکے ہیں ان کی اولاد کو بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ وہ گناہ جو حضرت حوا اور آدم نے کیا تھا۔ ماں باپ کے بپتسمہ لینے سے جاتا رہا لیکن عملاً ایسا نہیں ہوتا پس معلوم ہوا کہ بپتسمہ بے فائدہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی دعا کی برکت:

ایک عیسائی دوست کے ہاں خاکسار اور میری اہلیہ محترمہ کو جانے کا اتفاق ہوا پتہ چلا کہ وہ عیسائی دوست ایک سات سالہ پرانی مرض کے باعث بیمار ہیں اور ڈاکٹر دل کے علاج کے بعد اب روحانی علاج کروا رہے ہیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ایک پادری اور تین عورتیں اس کے گھر آئے ہوئے تھے۔ ہماری موجودگی میں پادری نے اس کا علاج کرنا شروع کیا۔ پہلے تو کچھ پڑھتا رہا ساتھ ساتھ دوسری عورتیں بھی دہراتی رہیں۔ (مریض عیسائی اور اس کی بیوی ہاتھ جوڑے آنکھیں بند کرکے پادری کے سامنے گھٹنوں پر کھڑے تھے اور پادری صاحب نے اپنے ہاتھ ان کے سروں پر رکھے ہوئے تھے) پھر پادری صاحب زور زور سے چلانے لگے کہ:۔

"یسوع تو ہی خدا ہے۔
اے یسوع! تو اس آدمی
کے اندر داخل ہوجا اور اس
کی بیماری کو نکال دے"

ہمارے لئے یہ پہلا تجربہ تھا۔ جس تیزی اور شدت سے پادری صاحب اپنی ساتھی عورتوں کے ساتھ یہ کلمات دہرا رہے تھے اس سے ہماری طبیعت گھبرانے لگی اور ہماری بچی ڈرنے لگی۔ پادری صاحب چند کلمات کے بعد یہ عمل ختم کرکے چلے گئے اور ہم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور چین سے بیٹھے۔

اس موقعہ پر خاکسار نے اس عیسائی دوست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قبولیت دعا کے واقعات سنائے۔ وہ کہنے لگا مجھے بھی حضور کا ایڈریس فوراً دو میں بھی ان کی برکت سے فائدہ اٹھاؤں۔ میں نے کہا جب تم مشن ہاؤس آؤ گے تو ایڈریس دیا جائے گا۔ مقصد یہ تھا کہ ان کو اسلام کی تبلیغ بھی ہوجائے۔

چنانچہ دو دن کے بعد وہ دوست وقت مقررہ پر اپنی بیوی کے ساتھ مشن ہاؤس میں آئے ایک گھنٹہ تک ان کو تبلیغ کی گئی اور پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایڈریس دیا گیا تا کہ وہ خط لکھ کر دعا کی درخواست کرسکیں۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم مرحوم کا ذکر خیر

مکرم ناصر رشید صاحب فاروقی منیجر نیشنل بنک چھیراں منڈی (شیخوپورہ)

(۲)

محترم تایا جان نے سادھوؤں کا لباس پہننے کے بعد علاقہ شدھی میں وہ بے مثال کامیابی حاصل کی کہ بچوں کی زبان پر مولوی اسلم۔ مولوی اسلم چڑھ گیا۔ آپ نے ہلکانہ زبان میں بہت اعلیٰ پایہ کے بھجن لکھے آپ کی آواز نہایت سریلی تھی لوگ آواز کے جادو میں کھو جاتے اور پھر بھجنوں میں بیان شدہ نئے خیالات، نئے نظریات۔ نئے الفاظ کا سحر علیحدہ مسحور کرتا۔ آپ قادیان کا حال اپنی ایک نظم "جگ کی صدا" میں یوں بیان کرتے ہیں:۔

"داد وا ایک نگر بستی ہے
کچھ ایسی شان رکھتی ہے
گھر گھر توحید پرستی ہے
خود آکر آن خدا پایا۔ خود آکر آن خدا پایا
وہ جس بستی میں رہتے ہیں
لوگ اس کو قادیاں کہتے ہیں
وہاں نور کے دریا بہتے ہیں
تو جا کر درشن پا پایا۔ "تو جا کر درشن پا پایا"

آپ نے ہندی زبان مکمل سیکھ لی کرشن۔ رام چندر۔ گورو نانک اور ہندوؤں کے دیگر بزرگوں کے اقوال زبانی یاد کرلئے جس کی وجہ سے دوران تبلیغ آپ بڑے اعتماد سے ہندو پنڈتوں کو زیر کرلیتے تھے اور آپ کو عظیم الشان کامیابی نصیب ہوتی۔ مگر آپ انتہائی عظیم الشان کامیابی کے باوجود بہت انکساری اور عاجزی سے یہی کہتے رہے کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے چنانچہ آپ اپنی کتاب "میری کہانی" میں ان الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار فرماتے ہیں:۔

"[illegible] میرا کیا بیان
[illegible] دنوں میں سب سے
زیادہ کامیابی مجھے نصیب
ہوئی۔ سب سے زیادہ عجیب
واقعات میرے ساتھ پیش آئے
سب سے زیادہ شہرت میرے
نام کو ہوئی اور آج تک محض
خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام
جماعت میرے اس کام کو
سراہتی چلی جا رہی ہے
یہ محض فضل حق ہے جیسا چاہے کرے
میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر
جان کر اقرار کرتا ہوں کہ یہ
سب کچھ میری ذاتی قابلیت
کے سبب سے نہ تھی محض اللہ تعالیٰ
کا احسان تھا اور پھر یہ ہوا
کہ ابتدائی تکالیف کا صلہ اور
حضرت والد محترم کی دعاؤں کا نتیجہ"

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے کام سے بہت خوش تھے کیونکہ تایا جان جس ہندو کو مسلمان کرتے اس کی بودی کاٹ کر لفافہ میں ڈال کر حضور کو بھیج دیتے۔ حضور خوشنودی کا اظہار فرماتے اور کہتے کہ یہ تو بھی ساتھ بھیج دیتا ہے۔

بحیثیت مناظر آپ نہایت کامیاب تھے چھوٹے چھوٹے مناظروں کے علاوہ آپ نے بڑے بڑے مناظرے ہندو پنڈتوں سے کئے۔ اس کے علاوہ ایک دفعہ لاہور کے مشہور پادری عبدالحق فرخ آباد گئے تو ان سے مناظرہ ہوا جو کہ نہایت دلچسپ تھا اور آخر کار پادری عبدالحق صاحب کو نہایت ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا پادری صاحب دوسرے دن ہی چلے گئے۔ حالانکہ ان کا پروگرام سات دن لیکچر دینے کا تھا۔

محترم تایا جان سلائیڈز کے ذریعہ تبلیغ کے سلسلہ میں بہت مشہور تھے آپ نے اس سلسلہ میں بہت کام کیا اور یہ کام خواب کے تحت شروع کیا جو کہ نہایت کارگر ہوا۔ حضور اس سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے ازراہ شفقت لیکچر سے اس کاوش کو بابرکت قرار دیا۔ محترم مرحمت فرمائی الحمد للہ! حضرت تایا جان نے سلائیڈز کے ذریعہ تبلیغ حضرت [illegible] اللہ [illegible] آف انگلستان کی ایماء پر شروع کی چنانچہ تایا جان لیکچر دیتے ہوئے قادیان سے حیدرآباد تک گئے۔

آپ صاحب دل اور کشف و رؤیا کے مالک تھے آپ دعا کے ذریعہ گویا ہستیٔ باری پر یقین رکھتے۔ صائب ذہین۔ حاضر جواب۔ لطیفہ گوئی کے فن سے آشنا تھے اور موقع کے لحاظ سے خوبصورت گفتگو کرنا جانتے تھے نہایت درد سے خوش الحان۔ اپنے جذبات کو شعروں میں بیان کرنے کے فن سے آشنا۔ احمدیت کو دنیا کے عالم میں پھیلانے کی تڑپ سے لبریز۔ مگر لوگوں کے معاملات میں نہایت زیرک غرضیکہ وہ ایک جامع صفات بزرگ اور خادم احمدیت تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے نوازے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماہ جولائی ۱۹۷۸ء

(۴)

۱۶۲۔ مکرم رشید احمد صاحب جاوید سیکرٹری مال چک ۹۹ پنیار ۲۵—۰۰
۱۶۳۔ " چوہدری عبدالکریم صاحب اٹک ۷۰—۰۰
۱۶۴۔ مکرمہ بشریٰ ملک صاحبہ ساہیوال ۱۳۰—۰۰
۱۶۵۔ " اہلیہ صاحبہ چوہدری حفیظ الدین صاحب " ۵۰—۰۰
۱۶۶۔ مکرم ملک ذکاء اختر صاحب " ۱۵۰—۰۰
۱۶۷۔ مکرمہ والدہ صاحبہ چوہدری حفیظ الدین صاحب ۵۰—۰۰
۱۶۸۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ ڈگری ۷۱—۰۰
۱۶۹۔ " " " " ملتان ۶۳۹—۵۰
۱۷۰۔ " میجر محمد افضل طفیل صاحب کوئٹہ ۵۰—۰۰
۱۷۱۔ " ملک منور احمد صاحب " ۱۰—۰۰
۱۷۲۔ " منصور احمد صاحب جاوید " ۲۰—۰۰
۱۷۳۔ مکرمہ نصرت الرحمٰن صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب " ۱۰—۰۰
۱۷۴۔ " اہلیہ صاحبہ سید بشیر حسین شاہ صاحب " ۲۰—۰۰
۱۷۵۔ مکرم خواجہ قمر الزمان صاحب گوجر خان ۱۲۰—۰۰
۱۷۶۔ " عبدالودود صاحب " ۵۰—۰۰
۱۷۷۔ " عبدالسلام شیخ صاحب " ۲۰—۰۰
۱۷۸۔ مکرمہ ناصرہ سلام صاحبہ " ۲۰—۰۰
۱۷۹۔ " نعیمہ رحیم صاحبہ " ۴۵—۰۰
۱۸۰۔ مکرم عبداللہ خان صاحب " ۱۰—۰۰
۱۸۱۔ " سعادت حبیب اللہ صاحب " ۲۴—۰۰
۱۸۲۔ " خواجہ عبدالواحد صاحب " ۱۰۰—۰۰
۱۸۳۔ " حبیب اللہ خان صاحب " ۱۳—۰۰
۱۸۴۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ چغتائی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۰—۰۰
۱۸۵۔ " نصیرہ مجید صاحبہ بذریعہ سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ ۵۰—۰۰
۱۸۶۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال بہاولپور شہر ۲۱—۰۰
۱۸۷۔ " سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا چھاؤنی ۲۰—۰۰
۱۸۸۔ " مورانی نثار احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تھوکوٹ سندھ ۱۸۸—۵۰
۱۸۹۔ " محمد خالد صاحب گورایہ آف نائیجیریا ۱۰۰—۰۰
۱۹۰۔ " لئیق احمد صاحب طارق لاہور ۵۰—۰۰
۱۹۱۔ " شریف احمد صاحب بانی کراچی ۵۰۰—۰۰
۱۹۲۔ " مبارک شاہد ملک صاحب دستگیر کالونی کراچی ۱۰۰—۰۰
۱۹۳۔ " سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ کنری ۳۸—۰۰
۱۹۴۔ مکرمہ انور بیگم صاحبہ " ۳۳—۰۰
۱۹۵۔ " شاہدہ اخوند صاحبہ و رشتہ داران ہیر آباد حیدر آباد ۱۰۰۰—۰۰
۱۹۶۔ " مولوی محمد عبداللہ صاحب کریم نگر سندھ ۱۰—۰۰
۱۹۷۔ " ڈاکٹر غیور احمد صاحب مظفر گڑھ ۲۵—۰۰
۱۹۸۔ " ڈاکٹر مقصود احمد صاحب " ۱۰—۰۰
۱۹۹۔ " خواجہ عبدالرشید صاحب چونڈہ ۱۰—۰۰
۲۰۰۔ " مبشر احمد صاحب " ۱۰—۰۰
۲۰۱۔ " سعید احمد صاحب " ۱۰—۰۰
۲۰۲۔ " سعید احمد خان صاحب حیدرانی بی اے ضلع ڈیرہ غازی خان ۱۰۰—۰۰
۲۰۳۔ " سلطان رشید خان صاحب کوٹ فتح خاں ۱۰—۰۰
۲۰۴۔ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ ۶۷—۰۰
۲۰۵۔ مکرمہ بیگم غلام احمد صاحب " ۳۵—۰۰
۲۰۶۔ " بیگم قریشی مطیع اللہ صاحب " ۲۰—۰۰

کینیا میں تبلیغ اسلام ——— (بقیہ صفحہ ۴)

چند دن کے بعد وہ دوست پھر ملے اور کہنے لگے کہ میں نے خط لکھا تھا اور اس کا جواب بھی مجھے مل گیا ہے اور اب میں بہت خوش ہوں۔ الحمد للہ۔

ترجمہ قرآن کریم

ایک احمدی طالب علم جو چھٹی کلاس میں پڑھتا ہے فارغ اوقات میں اسے قرآن کریم کا ترجمہ سواحیلی زبان میں سکھایا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے تین پارے پڑھ چکا ہے۔

لجنہ اماء اللہ

یہاں سے قریبی جماعتوں کی بعض خواتین نے مشن ہاؤس آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ان کے لئے دن مقرر کیا گیا چنانچہ مقررہ دن پر ممیاس (MUMIAS) اور شیانڈا (SHIANDA) کی جماعتوں کی نو ۹ افریقن مستورات اپنے علاقہ کے معلم کے ساتھ مشن ہاؤس آئیں۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ نے قرآن کریم کا سواحیلی میں درس دیا۔ نیز لجنہ کے قیام کی غرض و غایت سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مستورات کی خواہش پر یہ پروگرام بنایا گیا کہ ہر ماہ ممیاس (MUMIAS) میں عورتیں ایک احمدی گھرانہ میں جمع ہو جائیں اور وہاں باقاعدگی سے لجنہ کا اجلاس ہوا کرے اور خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ان کی راہنمائی کے لئے ممیاس جایا کریں جو یہاں سے بیس میل کے فاصلہ پر ہے۔

مشن ہاؤس آنے والی مستورات میں ایک خاتون عیسائی تھیں۔ ان کی خواہش پر انہیں بیعت فارم دیا گیا تا وہ گھر جا کر اچھی طرح سمجھ کر پُر کر کے واپس بھجوا دیں۔ ان کے خاوند پہلے ہی احمدی ہیں۔

اجلاس کے بعد خواتین کو کھانا اور چائے پیش کی گئی۔ اس میں خاکسار نے اپنی اہلیہ صاحبہ کا ہاتھ بٹایا اور مستورات کم و بیش پانچ گھنٹے یہاں مشن ہاؤس میں گزار کر نہایت خوش اپنے گھروں کو واپس گئیں۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں مجموعی طور پر اس صوبہ میں گیارہ بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو مقبول خدمت دین سے نوازے اور زیرِ تبلیغ لوگوں کی ہدایت کے جلد سامان پیدا کرے۔ آمین۔

۲۰۷۔ مکرم حکیم علی احمد صاحب بیداد پور ۳۱—۰۰
۲۰۸۔ " ثوبیہ داؤد صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ ۱۰۰—۰۰
۲۰۹۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ جہلم ۱۴۰—۰۰
۲۱۰۔ " عنایت اللہ صاحب بنی اسرائیل نارووال ۱۰—۰۰
۲۱۱۔ " مہر منیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بدین ۱۵—۰۰
۲۱۲۔ " مستری مہر دین صاحب ترگڑی ۱۵—۰۰
۲۱۳۔ " سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ایبٹ آباد ۲۵—۰۰
۲۱۴۔ مکرمہ بیگم صاحبہ جنرل چوہدری ناصر احمد صاحب لاہور ۳۰۰—۰۰
۲۱۵۔ مکرم محمد صدیق صاحب شمس سیکرٹری مال بھابڑہ ۱۵—۰۰
۲۱۶۔ " چوہدری نصیر احمد صاحب راجگڑھ لاہور ۱۰۰—۰۰
۲۱۷۔ مکرمہ فرخندہ اختر صاحبہ مزنگ " ۵۰—۰۰
۲۱۸۔ " بشریٰ ربانی صاحبہ لجنہ مزنگ " ۵۰—۰۰
۲۱۹۔ " رضیہ بیگم صاحبہ شالامار ٹاؤن " ۱۰۰—۰۰
۲۲۰۔ مکرم شیخ عبدالرشید صاحب از والدین مرحوم اسلامیہ پارک لاہور ۲۰۰—۰۰
۲۲۱۔ " میجر ملک محی الدین صاحب " " ۲۵—۰۰
۲۲۲۔ " رفعت محمود صاحب " " ۱۰—۰۰
۲۲۳۔ مکرم ملک سعید احمد خان صاحب سول لائن " ۲۰—۰۰
۲۲۴۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ " " ۱۰—۰۰
۲۲۵۔ مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب دارالذکر " ۲۰—۰۰
۲۲۶۔ " اخوند فیاض احمد صاحب " " ۱۰—۰۰
۲۲۷۔ مکرمہ صبیحہ مقبول صاحبہ " " ۱۰۰—۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ مرکزیہ

منعقدہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء / اکتوبر بابت سال ۱۳۴۷ ہش / ۱۹۶۸ء

۲۷ اخاء / اکتوبر بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل بعد دوپہر:-

۳۰—۳ تا ۴۰—۳ تلاوت قرآن کریم — مکرم حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا

۴۰—۳ تا ــــ دعا، عہد و افتتاحی خطاب } سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائیگی۔

۴۵ منٹ ورزشی و تفریحی مقابلہ جات

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

اجلاس دوم:-

۳۰—۷ تا ۴۰—۷ رات تلاوت قرآن کریم — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۴۰—۷ تا ۵۰—۷ ” نظم — ” قریشی عبد الرحمٰن صاحب سکھر

۵۰—۷ تا ۰۰—۸ ” درس قرآن کریم — ” شیخ مبارک احمد صاحب

۰۰—۸ تا ۱۰—۸ ” درس حدیث — ” مولوی محمد احمد صاحب جلیل

۱۰—۸ تا ۲۰—۸ ” درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ — ” حسن محمد خان صاحب عارف

۲۰—۸ تا ۳۵—۸ ” حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم — ” مرزا عبد الحق صاحب سرگودہا

۳۵—۸ تا ۵۰—۸ ” برکات خلافت — ” مولوی غلام احمد صاحب فرخ

شب بخیر

۲۸ اخاء / اکتوبر بروز ہفتہ

۳۰—۴ تا ۰۰—۵ صبح نماز تہجد

۰۰—۵ تا ۳۵—۵ ” نماز فجر

اجلاس سوم:-

۳۵—۵ تا ۵۰—۵ درس قرآن کریم — مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

۵۰—۵ تا ۵—۶ درس حدیث — ” شیخ نور احمد صاحب منیر

۵—۶ تا ۲۰—۶ درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ — ” عبد القدوس خان صاحب پشاور

۲۰—۶ تا ۲۵—۷ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ا۔ سادہ زندگی — مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان ڈیرہ غازیخان

ب۔ شفقت علی خلق اللہ — ” مولوی فضل الٰہی صاحب انوری

ج۔ حضور کا خلق عظیم (حقوق العباد کی ادائیگی) — مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر

د۔ عبد شکور (افلا اکون عبداً شکوراً) — مکرم چوہدری محمد شریف صاحب

۲۵—۷ تا ۴۵—۸ ناشتہ وغیرہ

اجلاس چہارم:-

۴۵—۸ تا ۵۳—۸ تلاوت قرآن کریم — مکرم قاری محمد عاشق صاحب

۵۳—۸ تا ۰۰—۹ نظم — ” چوہدری شبیر احمد صاحب

۰۰—۹ تا ۳۰—۹ سیرت صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ — مکرم مولوی نور الحق صاحب انور

ب۔ حضرت عمرؓ — ” چوہدری احمد مختار صاحب کراچی

۳۰—۹ تا ۳۰—۱۰ سالانہ رپورٹ کارگزاری — قائدین کرام مجلس انصاراللہ مرکزیہ

۳۰—۱۰ تا ۳۰—۱۲ (۱) انتخاب صدر و نائب صدر صف دوم

(۲) مجلس شوریٰ

۳۰—۱۲ تا ۰۰—۳ نماز ظہر و عصر و طعام

اجلاس پنجم:-

۰۰—۳ تا ۸—۳ تلاوت قرآن کریم — مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

۸—۳ تا ۱۵—۳ نظم — ” حکیم نذیر احمد صاحب ربوہ

۱۵—۳ تا ۳۰—۳ درس قرآن کریم — مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری

۳۰—۳ تا ۰۰—۴ سیرت صحابہ حضرت مسیح موعودؑ

(ا) حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ — مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر

(ب) حضرت مصلح موعودؓ — ” مرزا عبد الحق صاحب سرگودہا

۰۰—۴ تا ۲۰—۴ علماء کا ایک بورڈ حاضرین جلسہ سے بعض سوالات کرے گا۔ حاضرین میں سے تسلی بخش جواب نہ ملنے کی صورت میں بورڈ کے ارکان وضاحت فرمائیں گے

بورڈ کے ارکان:-
۱۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۲۔ ” مولوی عبد المالک خان صاحب
۳۔ ” صوفی بشارت الرحمٰن صاحب

۲۰—۴ تا ۵—۵ ا۔ اجلاس ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع و مجلس عاملہ مرکزیہ

ب۔ ورزشی مقابلہ جات

ج۔ تقریری مقابلہ

عنوانات:- — منصفین

۱۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض — ۱۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ

۲۔ برکات خلافت

۳۔ حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت قرآن — ۲۔ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

۴۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام — ۳۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب

۵—۵ تا ۳۰—۷ وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

اجلاس ششم:-

۳۰—۷ تا ۳۸—۷ تلاوت قرآن کریم — مکرم سید احمد علی شاہ صاحب

۳۸—۷ تا ۴۵—۷ نظم — ” مرزا انشاد احمد صاحب

۴۵—۷ تا ۰۰—۸ اطاعت نظام — ” صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۰۰—۸ تا ۱۵—۸ اسلام کا درخشندہ مستقبل — ” مولوی عبد المالک خان صاحب

شب بخیر

۲۹ اخاء / اکتوبر بروز اتوار

اجلاس ہفتم:-

۳۰—۴ تا ۰۰—۵ صبح نماز تہجد

۰۰—۵ تا ۳۵—۵ نماز فجر

۳۵—۵ تا ۵۰—۵ درس قرآن کریم — مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب

۵۰—۵ تا ۵—۶ درس حدیث — ” ملک سیف الرحمٰن صاحب

۵—۶ تا ۲۰—۶ درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ — ” چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ

۲۰—۶ تا ۳۵—۶ قرآن کریم کے علوم کی ترویج و اشاعت — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

۳۵—۶ تا ۵۰—۶ تربیت اولاد — ” صوفی محمد اسحٰق صاحب

۵۰—۶ تا ۵—۷ عبادت الٰہی (نماز) — ” مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

۵—۷ تا ۳۵—۷ ذکر حبیب علیہ السلام — زیر انتظام مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

۳۵—۷ تا ۴۵—۸ وقفہ برائے ناشتہ

اجلاس ہشتم:-

۴۵—۸ تا ۵۲—۸ تلاوت قرآن کریم — مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب

۵۲—۸ تا ۰۰—۹ نظم — ” مولوی عبد العزیز صاحب بھامبڑی

۰۰—۹ تا ۵۵—۹ سوال و جواب (سوالات سیاست سے متعلق نہ ہونگے) — مجیب:- ۱۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۲۔ ” ملک سیف الرحمٰن صاحب
۳۔ ” ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب

۵۵—۹ تا ۱۰—۱۰ نظم — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۱۰—۱۰ تا خطاب — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس

نظم — ” ثاقب زیروی صاحب

۲۰—۱۱ تا تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی، اختتامی خطاب، عہد و دعا } سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

تمت بالخیر

نوٹ:- (۱) یہ اجتماع پرائیویٹ احاطہ میں منعقد ہو رہا ہے
(۲) صدر مجلس کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی ہو سکتی ہے } (سیکرٹری مجلس انصاراللہ مرکزیہ)